صلوۃ التسبیح میں تسبیحات انگلیوں پر گِننا کیسا؟

ریفرنس نمبر: Gul- 2427 تاریخ: 08-02-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ صلوۃ التسبیح کی نماز میں انگلیوں پر تسبیحات شمار کرنا کیسا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صلوۃ التسبیح ہو یا کوئی بھی دوسری نماز، انگلیوں پر تسبیح شمار کرنا اگر اس طرح ہو کہ ہر شمار کے وقت ایک ایک انگلی بند کرتا جائے یا اس طرح ہو جس طرح عام طور پر پوروں پر انگوٹھا یا انگلی رکھ کر شمار کیا جاتا ہے، تو یہ مکروہ تنزیہی ہے، کیونکہ اس صورت میں ہاتھ اپنی مسنون حالت پر نہیں رہیں گے، لہٰذا اس سے بچنا چاہیے، البتہ اگر شمار کرنا اس طرح ہو کہ ہر مرتبہ ایک ایک انگلی کے پورے پر زور دے کر شمار کرے اور ہاتھ اپنی جگہ پر ہی مسنون حالت میں رہیں، تو اس میں کوئی کراہت نہیں ہے۔ نیز اگر نماز میں زبان سے ہی شمار کرنے لگ جائیں، تو نماز ہی فاسد ہو جائے گی۔

بدائع الصنائع میں فرمایا: "یکرہ عد الآی والتسبیح فی الصلاۃ عند أبی حنیفۃ۔۔۔لأبی حنیفۃ أن فی العد بالید ترکا لسنۃ الید وذلک مکروہ، ولانہ لیس من اعمال الصلاۃ فالقلیل منہ ان لم یفسد الصلاۃ فلا أقل من أن یوجب الکراھۃ" ترجمہ: امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نزدیک نماز کے اندر ہاتھوں سے آیتیں یا تسبیحات شمار کرنا مکروہ ہے۔۔۔ امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی دلیل یہ ہے کہ ہاتھوں سے شمار کرنے میں ہاتھوں کی مسنون حالت کا ترک ہو گا اور یہ مکروہ ہے۔ دوسری دلیل یہ ہے کہ یہ شمار کرنا نماز کے کاموں میں سے نہیں ہے، لہٰذا ایسا عمل اگر قلیل ہو، تو اگرچہ وہ نماز کو فاسد نہیں کرتا، مگر کم سے کم کراہت ضرور پیدا کرتا ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد1، صفحہ507، مطبوعہ کوئٹہ)

فتح القدیر میں پوروں پر زور دے کر گننے کے بارے میں فرمایا: "ثم محل الخلاف فیما عد بالاصابع او بخیط یمسکہ، اما اذا احصی بقلبہ او غمز باناملہ فلا کراھۃ" ترجمہ: (یعنی امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور صاحبین کے درمیان) اختلاف اس وقت ہے جبکہ انگلیوں سے شمار کرے یا کوئی دھاگا نماز کے اندر لے کے رکھے، اگر دل سے شمار کیا یا

انگلیوں کے پوروں پر زور دے کر شمار کیا، تو اس میں کوئی کراہت نہیں ہے۔

(فتح القدیر، جلد1، صفحہ431، مطبوعہ کوئٹہ)

مراقی الفلاح میں کراہت اور عدم کراہت کی تفصیل میں فرمایا: "قولہ "بالید" قید لکراھة عد الآی والتسبیح عند ابی حنیفة رضی اللہ تعالی عنه خلافا لهما بان یکون بقبض الأصابع ولا یکرہ الغمز بالانامل فی موضعها ولا الاحصاء بالقلب اتفاقا کعدد تسبیحه فی صلاة التسبیح، وهی معلومة، وباللسان مفسد اتفاقا"

ترجمہ: ہاتھ سے گننے کی قید لگائی، کیونکہ صاحبین کے برخلاف امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک ہاتھوں پر تسبیح گننا مکروہ ہے، اس طرح کہ گنتے وقت ایک ایک انگلی کو بند کرتا جائے۔ البتہ پورے اپنی جگہ پر ہی رہیں، ان پر زور دے کر اگر شمار کیا جائے، اسی طرح اگر دل میں شمار کیا جائے، تو یہ بالاتفاق مکروہ نہیں ہے، جیسے صلاۃ التسبیح کی تسبیحات کو شمار کرنا، اور یہ تسبیحات معلوم ہیں۔ زبان سے شمار کرنا بالاتفاق نماز کو فاسد کر دے گا۔

(مراقی الفلاح متن الطحطاوی، صفحہ360، مطبوعہ کوئٹہ)

کراہت سے مراد کراہت تنزیہی ہے۔ درمختار میں فرمایا: "(و) کرہ تنزیها (عد الآی والسور والتسبیح بالید فی الصلاة مطلقا) أی ولو نفلا" ترجمہ: آیتیں، سورتیں، تسبیحات، نماز کے اندر ہاتھوں سے شمار کرنا مطلقاً مکروہ تنزیہی ہے، اگرچہ نماز نفل ہو۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد2، صفحہ507، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں مکروہات تنزیہیہ کے بیان میں ہے: "نماز میں انگلیوں پر آیتوں اور سورتوں اور تسبیحات کا گننا مکروہ ہے، نماز فرض ہو خواہ نفل، اور دل میں شمار کرنا یا پوروں کو دبانے سے تعداد محفوظ رکھنا اور سب انگلیاں بطورِ مسنون اپنی جگہ پر ہوں، اس میں کچھ حرج نہیں، مگر خلاف اولی ہے کہ دل دوسری طرف متوجہ ہو گا، اور زبان سے گننا مفسد نماز ہے۔"

(بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ632، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

الجواب صحیح

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری

کتبہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو محمد محمد فراز عطاری مدنی

06 رجب المرجب 1443ھ / 08 فروری 2022ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے